قاسم الاخبار

مسیح محمدی

منشور رہولان ہمہ محتاج بخاتم | باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ

نمبر ۱۳ | مورخہ ۲۳ شوال المکرم ۱۲۷۹ ہجری روز چہارشنبہ | جلد ۱

لا الٰہ الا اللہ | مثنوی | محمدٌ رسول اللہ

اللہ رے اسکی کبریائی — ہی مور کو دعوی خدائی — کہتے ہین جناب عیسٰی سنے — مضمون عمدہ جواب اچھے

اک پرچہ ہی امریکن مشن کا — پتا شداد کے چمن کا — اور لکھتے رہینگے تا بہ محشر — انشاء اللہ ای برادر

اہل اسلام کے بگڑ پر — ہر لفظ ہی اسکا نوک خنجر — وہ شمس ہے یہ ہی ابر رحمت — جادو وہ ہی یہ ہی کرامت

تو ہین جناب سرور دین — چھپواتے ہین آمین مانی کین — ہمزد وہ یہ خلیل یزدان — وہ نار یہ نور باغ رضوان

مستر مسمور کا ہی کاغذ — مرد مغرور کا ہی کاغذ — شاہنشہ انبیا کا فرمان — تاج سر اصفیا کا فرمان

بدلے ہوئے دین احمدی کے — دو ایک ہین پشتبان اسکے — آئینہ حق سے منہ نہ پھیرو — میزان خرد مین اسکو تولو

ہین انمین سے اک برے محرر — کالک دنکا ہی نوک تیغ نادر — کھلجائیگا حال حق و باطل — صورت کے ہی آئینہ مقابل

بندیکو خدا بنا نیوالے — برگشتہ رجب علی بیچارے — عیسٰی کی منادی بد زبانی — بتلاؤ کہان ہی میری جانی

حق پوچھو تو شمس بے ادب سے — اہل اسلام تاب مین تھے — تو ہین ہنین ہی دینکی دعوت — ذات اشرف کی ہی شرافت

سرکار فرنگ کی بہ دولت — ارشادی یہ ہین کی ہی بشارت — بیوجہ جو ہمکو چھیڑتے ہو — ہی زہر یہ چھیڑ چھاڑ بیجھو

آیا یہ خیال دلمین عنقا — منشور محمدی کنکا لے — کس پرچے مین دین عیسوی کی — تو ہین بتاؤ کس نے لکھی

تائید سے دینی بہائیونکی — چمکائی ہی تیغ طبع اپنی — اورون سے نہین ہی کام ہمکو — دو ایک سے ہی کلام ہمکو

لکھے دے جواب منصفانہ — واصف جنکا ہی اک زمانہ — معذور رکھو مسیحی بھائی — کلمہ پڑھو ہو چکے لڑائی

بے بنیاد پاکر خدا پرست ہوے پھر اگر کوئی جھوٹا خدا
پرست عیسیٰ پرست اور بت پرست ہو جاوے تو حق
کہم جہان پاک ہی کوئی شخص دین اسلام کو قدیم مذہب
کرکے نہین کہہ سکتا سوائے نادان کے ورنہ حضرت
عیسیٰ کو موخر اور سرور عالم کو مقدم عرض کرنا اور سن
کو بدلانا پڑیگا دروغ گو را حافظہ نباشد اس واسطے
جدید کو قدیم کہدینے سے منکر کے نزدیک اس
زمانیکے شخص کا معجزہ ثابت ہوا تھا اور انکی پیش گوئی
ثابت ہوی تھی اور اس منکر کے نزدیک انکی چال چلن
ابھی تہی کیا نمرودیون کے نزدیک حضرت ابراہیم کی
کیا فرعونیون کے نزدیک حضرت موسیٰ کی کیا یہودیو
کے نزدیک حضرت عیسیٰ کی ہر بدایت کو ایک نہایت
ہے پس عیسویون کے نزدیک سرور عالم کا معجزہ
کہان سے ثابت ہوگا اور آپ کی پیش خبری
کہان سے ثابت ہوگی اور آپ کی چال چلن کہان سے
ابھی معلوم ہوگی خاتم الانبیا پر انکار ختم ہو چکا نہ اب
کوئی نبی تشریف لاتا ہے اور نہ انکار پائے جاتا ہے
کوئی چیز ثابت کرنے چاہین تو سینکڑہ زوری اسکے ساتھ
موجود باوجود اسکے مقام پر خدا چاہا تو سب چیزان
ثابت کیا جاویگے **ہدایت المسلمین** اور یہ محمد
صاحب کا دعوی کہ کتب مقدسہ تحریف ہو گئی کیطرح
ثبوت کو نہین پہنچا نہ مسلمانون کے پاس اسکے
ثبوت کی کوئی دلیل ہے **منشور محمدی** کیا تم

۱۰

جس چیز کو کیطرح ثبوت کو نہین پہنچتی کہے تو حقیقت بر
بھی وہ چیز ثبوت کو نہین پہنچتی بہت لوگ ایک بات
کو اپنے مذہب مین کسیطرح ثبوت کو نہین پہنچتی کرکے
کہتے ہین حالانکہ وہ بات ثبوت کو پہنچتی بھی ہے
مسلمانون کے پاس اسکے ثبوت کی کوئی دلیل ہے کہنا
دونون ایک ہی بات ہین اگر مسلمانون کے نزدیک
اسکے ثبوت کی دلیل نہین ہے تو فلان فلانے سن مین
کرکے اقرار کرنیکا کیا معنی **ہدایت المسلمین** اس
شہر اکبرآباد کے اندر ڈاکٹر وزیر خان نے جو اسوقت
ملک عرب مین ہے اور مولوی رحمۃ اللہ کیرانوی والے
نے جو اسوقت ملک ترکی یا روم مین ہے ایک کتاب
اعجاز عیسوی بڑی کوشش اور دوڑ دھوپ سے لکھی
لکھی تہی **منشور محمدی** تمہارے ہی لکھنے سے علاوہ
ہو گیا کہ وے دونون بزرگان تحریف کو ثابت
کرنے پھر یہ بیفائدہ کوشش اور دوڑ دھوپ کیا تہی
اعجاز عیسوی کا رد لکھا گیا تحریف کی تحریف کرنا چاہو
تو کہین بہی ہوا ہی **ہدایت المسلمین** اور چونکہ
بندہ راقم بہی کئی برس سے انکی صحبت مین تھا منشور
محمدی بندہ راقم بہی انکی صحبت مین تھا کرکے لکھنے
کا کچہ فائدہ خاطر نشین آیا اُن بزرگون کی صحبت مین
بندہ راقم رہین یا اور کوئی رہین اوسوقت کچہ نہ کہہ
سکے جو کچہ کہہ لیے سیدان خامی دیکھہ کر کہہ لیے شاید بندہ
راقم بہی آپکو مثل چیزے ہستم بہجتے ہین اسواسطے

ذکر کرتے ہین فقط باقی آیندہ -

بقیہ کلمۃ الحق

انجیل سے صرف حضرت منصور کا حال کہ جو حضرت عیسیٰ
کی حالات مندرجہ اناجیل مروجہ سے بہ کمال مشابہت رکھتا ہے
مثنوی مظہر عشق سے لکھتا ہون تاکہ مصداق اوس حدیث
کا معلوم ہو جو حضرت رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ علماء
امتی کانبیا بنی اسرائیل چونکہ حضرت عیسیٰ بھی انبیا بنی اسرائیل
مین سے تھے متی ۵ باب ۲۴ اسلئے حضرت منصور کے حالکی
حضرت عیسیٰ کی حال سے مطابقت اور مناسبت بیان
کرنا مناسب ہوا ۔ مثنوے

کہتے ہین منصور تھا شوریدہ حال
تھا اوسے حاصل ہر اک ڈھب کا کمال

لوقا ۲۴ باب ۱۸ و ۱۹ الیسوع ناصری کے ماجرے جو نبی تھا۔
حضرت عیسیٰ کی تعلیمات اور معجزات کو اناجیل مین دیکھنا چاہیے

تھے ہزارون معتقد اوس کے مرید
ہوتے تھے ایک خلق اوس سے مستفید

یوحنا ۴ باب ۳۹ و ۴۱ بہتیرے اوسکے کلام کے سبب
ایمان لائے ۔ متی ۹ باب ۳۵ و لوگون کی ہر
بیماری اور ہر کہہ وسہ کو دور کرتا تھا لوقا ۶ باب ۱۹ کیونکہ قوت
اوس سے نکلتی اور سب کو چنگا کرتے تھے ۔

ہر کوئی اوسکو معزز جانتا ۔
مومن و کافر تھا اوسکو مانتا

مرقس ۱۱ باب ۹ و ۱۰ ہوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام پر

آتا ہے ۔ متی ۲ باب ۵ و ۶ باب ۲۲ مین صوبہ مدار
کنعانی عورت کا حال دیکھو ۔

مدرسون مین اوسکی سو تصنیف تھی
خانقاہون مین بڑی تشریف تھی

مرقس ۱ باب ۱۵ انجیل پر ایمان لاؤ اور متی ۵ و ۶ و ۷ باب
مین پہاڑی وعظ اور متی ۱۳ باب وغیرہ مین تمثیلات
متی ۹ باب ۳۵ اونکی جماعتخانون مین تعلیم دینا لوقا
۱۳ باب ۲۲ اور وہ یروشلم کو جاتی ہوی شہر شہر گانون
پھر کے تعلیم دیتا تھا لوقا ۴ باب ۱۵ ۔

لیتے تھے تعظیم سے سب اوسکا نام
تھا ہر ایک فن مین وہ ہر ایک کا امام

متی ۵ باب ۲۵ اے خداوند میرے مدد کر لوقا ۱۵ باب ۱۸ اے خدا
میرے پاس سے جا کہ مین گنہگار ہون ۔ متی ۲۱ باب ۱۱ اور متی ۱۱
باب ۲۵ آسمان و زمین کا سارا اختیار مجھے دیگیا اور متی ۲۸ باب
علم مین اور فہم مین وہ طاق تھا

قصہ کوتاہ شہرہ آفاق تھا

لوقا ۲ باب ۴۷ ۔ اور سب جو اوسکے سنتے تھے اوسکی سمجھ اور اوسکے
جوابون سے دنگ تھے اور متی ۲۲ باب ۲۲ اور مرقس اول باب ۲۲ ۔
متی ۹ باب ۳۱ پر اوسنے جاکر اوس تمام ملک مین اوسکی
شہرت کی مرقس ۷ باب ۳۶ ۔

اگر خودی کو اپنے دل پر دون راہ
بیخود انہ بول اٹھا مین ہون خدا

یوحنا ۱۰ باب ۳۳ وہ خبر ہے ۔ یوحنا اول باب ۱۲ ۔ باقی آیندہ

مراسلہ

بخدمت فیضدرجت خیرخواہ امت معتمم الرسل مہتمم قاسم الاجمام منشور محمد

جناب منشی محمد قاسم صاحب مہتمم کرہ

بعد سلام مسنون کے یہ خیرخواہی مسلمانان عرض ہے کہ منشی چمن لال صاحب عیسائی کے کوئی اشتہار نظر سے گذرا تھا جس میں ہر جملہ سے شماتت طرفی بالتعلق ہر التعلق سکوت ہی تعصب دانی ہی مرتبط ہوئی خاطر مسلمانان کے نظر کرتے التفات موجب اجر متصور ہی لہذا منشور محمدی زید مین یہ مضمون بھی درج ہو جائے تو ناظرین کو بانتظار طرح حاصل ہو فیض عیسیٰ گردون رکاب سے لاکھ ذرہ کو روشنی ہو مہتم آفتاب سے ہر فیض حضرت عیسیٰ علی نبینا علیہ السلام کا کیا حاصل ہوا اور کیا طرف نکلا - الحق فیض حضرت عیسیٰ انکے پاس ایسا ہی ہو بخلاف فیض ختم رسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اب اصلاح طور پر دوست ہے ۔ حاصل ہو فیض احمد عالیجناب سے ۔ ہر ذرہ آفتاب سے ذرہ تاب سے ۔ عیسائی وقت عیسے ہوا کمال مدعا کا التفات ہوا ہی ہمکو خدا کی کتاب سے عیسیٰ علیہ السلام جس نبیا کو خدا مانتا خدا کی کتاب سے انکی صداقت بیا مہنا عیسیٰ کے خدائی کو کہو مینا ہی یہ بھی معجزات حضرت عیسیٰ علیہ السلام جس سے اپنی حقیقت عبودیت کا اقرار کرائے ہین ۔ عیسیٰ بھی ایک بندہ ہی مقبول ثابت ہوا ہی ہمکو خدا کی کتاب سے عیسیٰ و انجیل احمد رسل منی ہوئے ۔ ثابت ہوا ہی ہمکو خدا کتاب سے -

مخلوق کیونکر اسکے برابر شرف مین ہو ۔ انجم کا کب متقابل ہو ماہتاب سے ۔ عیسیٰ علیہ السلام مخلوق ہوئے سب کے طرح مریم سے پیدا ہوئے بچے تھے دانت نہ تھے دودھ پیتے جان ہوئے خدا کی بندگی مین کامل ہوئے یک خدا کے طرف سے کتاب پائے بنی ہوئے یہود انکو جھٹلائے اور انکی جان کے درپی ہوئے اپنے عندیہ کے موافق صلیب چڑھوائے آخر الخاکام کر فارغ ہوئے تھے بخلاف خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدا کیطرف سے خاتم پیغمبران ہوئی ام الکتاب پائی انجیل اور عیسیٰ کو صادق بتایا یہودیونکو پست مشرکون کو پامال بندہ پرستون کو خوار فرمائے - عیسیٰ کی جا درتبہ ختم رسل کا ۔ انجم کو کب مقابلہ ہو آفتاب سے ۔ جاتا ہی وقت لاؤ مسیحا اعتقاد ۔ لو جاگو ہوشیار ہو غفلت کی خواب سے ۔ مسیحا گذر گئے جاتے جاتے فارقلیط احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی بشارت دے گئے عیسے کا زمانہ طی ہو چکا وقت چاہتا ہی ابتغار قلیط احمد ختم الرسل کا وقت ہی قیامت تک رہیگا ۔ یہ وعدہ احمدی ہے مسیحا گذر گیا ۔ لو جاگو ہوشیار ہو غفلت کے خواب سے ۔ ع لطف و نشاط و فرحت و اکرام کر عطا ۔ عرض اپنی ہی عیسیٰ عالیجناب سے ۔ عیسیٰ گردون رکاب آسمان پر ہین پکار کو سنتے ہی نہین انکو پکارنے سے کیا حاصل خدا ہی سمیع و بصیر پکارنا مدعا پانا ہی - تا جان ہی چھوڑ کر کے خدا کو جو یہ کہو ۔ عرض اپنی ہی عیسیٰ عالیجناب سے ۔

منقول اخبارات

چوزمیور

صاحب اعلیٰ جاہ وزیر ہند بہادر سے لکھنا ہو گیا ہے راجہ صاحب بہادر والی چوزمیور اپنے ملکی شیر خاں کی صلاح سے تمام مانڈواڑ کی حکومت اپنے بیٹے مہاراج کنور جسونت سنگھ کو سپرد کرنا چاہتے ہین مہاراج صاحب نے چند شرایط قرار دیے ہین اور مہاراج کنور نے اون کو منظور کر لیا ہے فقط

احمد نگر

تا ہنوز احمد نگر مین کسی شادی یا غمی کے اطلاع نہین ہوئی کہ آیا معزز سلطنتون کے وکیلون نے شاہنشاہ کے جمال میا کو دیکھا یا نہین رسم بیاہ شادی کی بابت تحقیق ہوئی ہے جو کچھ تحقیق ہوئی وہ اسی صفحہ کی لیکچ کتاب مین درج ہے

سلیم

خلاصہ یہ خبر آئی ہے کہ شاہ سلیم نے بذات خود ایک فوج کو جلد بھیجنے کی رسد اداکی جسکا طول والد السلطنت جلال سے دارالسلطنت سابق تک تیس میل ہے اور چونکہ مسلمانون مین اکثر فتنہ و فساد برپا کیا کرتے ہین اس وجہ سے شاید معدودے عوام کی حفاظت کے واسطے ایک نئی فوج مقرر کرنا چاہتے ہین فقط

اطلاع

حضور والا کمشنر بہادر نے بکالی ریذیڈنسی

۲ کو اس امر سے اصلاح کرنا ضرور ہے تصور فرمایا ہے کہ اگر کوئی وکیل آیندہ سے کسی معاملہ مین ایک فریق سے قبول کرنیکے بعد دوسرے فریق سے اُس معاملہ مین کوشش معاملہ عدالت دیوانی یا عدالت فوجداری مین زیر تجویز ہو فیس قبول کریگا تو وکیل مذکور اپنے عہدہ کے کام کے انجام مین برطرفی کا ملزم تصور کیا جاویگا +

الٰہ آباد

مقام شاہدنگر مین ایک صراف ایک گھڑی لیے چلا جاتا تھا جس مین کچھ روپیہ تھا اثنار راہ مین ایک پیدل سے جسکے پاس بندوق تھی اُس پر حملہ کیا اور اُس سے روپے چھین کر دریا کیجانب روانہ ہوا پہرے والون اور لوگون نے اسکا تعاقب کیا مگر وہ بندوق چلاتا رہا اور انکو اپنے پاس تک نہ آنے دیا پھر لوگ دریا کے کنارہ تک اُسکے پیچھے گئے مگر وہ ایک کشتی مین سوار ہو کر دریا مین چلدیا اور اتنک وہ نہ آیا

قتل

کمشنر ابا کے عدالت سشن سے ایک لڑکے کو جسکی عمر تیرہ برس کی تھی اُس جرم مین کہ اُسنے اپنے ہمسر کی ایک لڑکی کو قتل کیا تھا جسمین دونون بھیڑ بکریان چراتے تھے سزای کچھ دیے لڑکے نے اُس جرم کا اقرار کیا مگر یہ عذر کیا کہ میرے دل مین خیال فاسد پیدا ہوا تھا معلوم ہوتا ہے کہ لڑکی ایک کنوے پر بیٹھی ہوئی تھی اور کھانا کھا کر فارغ ہوئی تھی کہ اسکے جی مین ایک خیال فاسد پیدا ہوا اور اسنے اپنے دونون ہاتھ [illegible] گردن تک اس لڑکی کا گلا

نمونہ کرارہ ۱۱ فقط ۴ سنہ

مراسلہ

جناب نقدس مآب کرمفرماے بندہ جناب صاحب تمم زید لطفکم
السلام علیکم۔ چند مسائل ہفتہ سابق خدمت سامی کرتا
ہون اپنے اخبار غرت گلدستہ مین درج فرماے اور
فقیر کو مرہون منت بناے مگر عجب سے التجا یہ ہے کہ ان
مسئلون کا جواب علم فلسفہ کے رو سے قلمبند کرین کیونکہ جناب
انکی بترکی زیبا ہوتا ہے فقط۔ بندہ موحد

مسائل موحد

اندنون اکثر اخبارات اور عیسائیون کے تصنیفات
کے مطالعہ سے منکشف ہوتا ہی کہ بعض فیلسوف عیسائی
یورپ طبع سے بعضے مسائل علم معقولات اور فلسفہ کی
اردو سے تحریر کرتے ہین لیکن جب اون کو عقل کے میزان
مین تولا جاتا ہے تو اونکا وزن اور خوبی نہایت کمتر
جاتی ہے بلکہ پاسنگ بھی نہین ہوتا چنانچہ اس محل
پر ہمین یہی کہنا پڑتا ہے کہ اس برتنے پر تتا پانی اگر کسی
صاحب کو ہمارے قول پر یقین نہو تو وہ ان مسائل کے
جوابات کو دیکھ لے ماتہ کنگن کو آرسی کیا ہے قطع نظر
اسکے فی الحال مرزا موحد بطور آزمایش طبع کے اون
عیسائیون کی خدمت والا مین یہ مسائل جو اس میدان
مین اوترے ہوے ہین بذریعہ اخبار کے ارسال کرتا ہی
اور اُنسے جوابکا طالب ہی بالغرض اگر جواب یا صواب
نہوا تو بھی اونکا کچھ نہ بگڑیگا ورنہ اپنے بل مین

چوبا بھی شیر ہے مسئلہ اول ذات الٰہی کی ہستی
کیا ہے مسئلہ دوم کسطرح دنیا کی پیدایش ہوی۔
مسئلہ سوم گذشتہ روحون کی جگہ اور اونکے رہنے
کا طریقہ کیا ہے مسئلہ چہارم فرشتون کا شمار کتنے
درجہ بودو باش اور کام بیان کرو مسئلہ پنجم غذا
و خوراک کی غایت کیسی ہے مسئلہ ششم دنیا کی
ماہیت اور مقصد کیا ہے مسئلہ ہفتم روح کیا شی ہے
مسئلہ ہشتم جسم روح کے ساتہ کسطرح ملا ہے۔
مسئلہ نہم ہوا اصل مین کیا شی ہے مسئلہ دہم
پنج کسطرح ہوگئے اور درخت کیسے بڑہتے ہین۔
مسئلہ یازدہم روشنی کیا شی ہے مسئلہ دوازدہم
گرمی کیا چیز ہے مسئلہ سیزدہم ہم کیونکر جانے کے
آدم سے انسان کا سلسلہ جہان ہوا ہے۔
مسئلہ چہاردہم ای میرے عقلمند عیسائی بہائی
سچ سچ بتاؤ کہ خدا خالق ہے یا مخلوق اور اگر خالق
ہے تو مسیح کے جسم مین کیونکر مجسم ہوا اور ابن آدم
کہلایا یہان اوسکی خالقیت ہونیکی صفت کہان کو نعوذ باللہ
ہوا کھانے چلے گئی۔ ہان بھول گیا تہا ابھی وقت یاد
آیا ذرا مہربانی فرماکر یہ بھی فرمانا اور فقیر کو سمجھانا کہ
خدا کو بھی موت ہے کہ نہین۔ بالغرض قبول کرو اگر
نہین ہے وہ کونسا خدا تہا جو صلیبی موت سے مرا
اور تین دن قبر مین رہا واہ سبحان اللہ تبارک اللہ
آفرین بر این عقل و دانش اس پر کہ جو ناقص العقل ہے

اُس کہنہ کی کوئی صورت معقول بنا کر ارشاد فرمانا کہ آیا
مسیح کے دو جسم تھے مرنیکیوقت یا روح قدس ملائکہ تین
تھے پہلا ایک جسم خاکی دوم ربانی سوم روحانی کیونکہ
باب بیٹا روح القدس جو تثلیث کا ہے یہہ تو مانا کہ مرا
جسم خاکی پر یہ سمجھ مین نہین آتا کہ دکہ درد کی وقت صلیب
پر چلانا اور واہ ویلا کونسا جسم کرتا تہا یہ امر بدیہی ہے
کہ روح کو جسم کے ساتہ تکلیف ہی ورنہ نفس کو کچہہ درد
نہین ہے اب مشکل یہ ہی کہ مسیح کی روح ہمارے روح کی مانند
نہین ہی کیونکہ ہمارا جسم ناپاک اور عیسائیون کی عقیدہ سے
روح بہی ناپاک مسیح کے روح الوہیت یعنی خدا کی روح اور
خدا کو کہ درد سے مبرا مسیح مرنے کیوقت سخت گہبرا اور چلا
کے جان دی - یہ بات مینے بنا دیا ہی آگے جان آپ
مسلمہ مین آپ والد بیجئے - شمس اخبار مین انکا جواب
لکہیئے گا آگے صاحب مہتمم منشور محمدی کے خدمت مین
التماس ہے فقیر کو ان مسئلون کا جواب جب کوئی مدعی
مجیب صاحب جو ہمیشہ وعظ کہلے بازارون مین کرتے اور
اخبار مین بڑی شد و مد سے لکہا کرتے ہین لکہے تو آپ
اون اخبار کا پرچہ مہربانی نامہ سے اون جوابون کے
نقل عنایت فرماوین کیونکہ مین بہی جانون کہ آیا مسیح
جب مسیح کے نام کا اصطباغ پاتی ہین تو روح قدس سے
معمور ہو جاتے ہین اور روح قدس جو انہین تلفظ
بخشتے ہی وہ بولی بولنے لگتے ہین اب مین بہی ملتجی ہون
کہ اون تلفظ سے کامیاب ہون اور وہ روحانی باتین

سنون کیونکہ مین خاکی ہون اور گنا ہگار ہون جب
کوئی مجیب صاحب عیسائی ان مسئلون کا جواب مرحمت کریگا
تو انکی عقل اور ایمان کی روشنی دیکہی جائیگی کہ وہ کتنے
پانی مین ہین اور شستی نمونہ خروار سمجہا جائیگا - ہنوز
دہلی دور ہی نہ دیدہ موزہ کشیدہ کا معاملہ ہی - لو جی مین
ابہی یہ مضمون لکہہ رہا تہا کہ اتنے مین شمس الاخبار نمبر ۱
مطبوعہ ۱۸ ستمبر ۱۸۴۶ء کا پرچہ میرے پاس پہونچا
اوسے جو مینے پڑہا تو یکایک ایک مضمون تثلیث کے بیان مین
نظر پڑا اور تمت بالخیر مین جناب مصنف منشی رحمن لال صاحب
کا نام مبارک دیکہا اور اُسکے مطالعہ سے مبرہن ہوا کہ
مصنف صاحب نے یہہ مضمون کسی یادری صاحب مکمل اور ذی
استعداد کے بدون ملاحظہ کی خوب سوچ کر لکہہ مارا ہے اور علاوہ
اسکے جو آیات انجیل و توریت کے اوسمین تصدیق کے لئے
ارقام فرمائے ہین اوپر لا انتہا اعتراض عاید ہو سکتے ہین
علی ہذا القیاس میرا دعوی بے دلیل اور نقش بر آب نہین
ہے انشاء اللہ تعالی نقش بر سنگ ہوگا اندلون کسی
دوسرے صحیفہ اخبار مین درج کرونگا کہ جسے منشی صاحب ممدوح
ملاحظہ فرما کر معلوم کرینگے کہ تثلیث اُسے کہتے ہین جائے
افسوس اور تعجب ہے کہ اونہون نے ایسے نازک مسئلہ کو بیباکی
تحریر فرمادیا اور مزید بران طرفہ ماجرا یہہ ہے کہ وہ مضمون
منشن کا نظر ثانی مین بمقام بریلی پڑہا گیا ابایک نشد
دو شد اور ہر صاحب مہتمم شمس الاخبار نے اپنے اخبار
مین تحریر فرما کر شایع کیا کہ برین عقل و دانش بباید گریست

ہان اگر عیسائیون کا یہ مقول ہو کہ ہم کیا کرین ہمارا
یہ ایمان ہے کیونکہ بپتائزم کے وقت کہا جاتا ہے مین
باپ بیٹا روح القدس کے نام سے بپتائزم دیتا ہون تو
یہ اور بات ہی کیا معنی اپنا اپنا ایمان ہی کوئی شخص بت
کو پوجتا ہے کوئی آتش کو کوئی شمس کو اور کوئی تثلیث
کو مگر عقل کی رو سے ثبوت کرنا احسان ہی شعر

سمجھ کے رکھنا قدم خار دشت پر مجنون
کہ اس نواح مین سودا برہنہ پا بھی ہے

بقیہ مطالب دینیہ در رد اقوال دنیہ از مسودات فاضل المعی مقبول بارگاہ

لہ نزلی جناب مولانا مولوی چراغ علی صاحب مدظلہ العالی

اور مراد اسسے یہ ہی کہ جب مدعی بنوت ادعا کرے کہ مین
نابینا کو بینائی بخشتا ہون بس اگر خرق عادت مطابق
اوسکو قول کے واقع ہو تو مصدق انکا ہوگا اور بعوض بینائی
کے اسکے خلاف ظاہر ہو تو یہ خرق عادت مکذب اسکا ہوگا

الامر الثانی پوشیدہ نہ رہے کہ موافقت انجیل کے دلیل
محققین اہل ثانی ۱۲
صدق بنوت نہین ہو سکتی اس لئے کہ انبیائے سابقین
علیہم السلام سب ظہور انجیل سے پہلے گذری ہین اور
انجیل سب کے بعد مین ظاہر ہوی نہین تو ضرور است کہ
انجیل سب سے پہلے ظاہر ہوی ہوتی کیونکہ سب نبی اپنی
تصدیق بنوت مین محتاج ہتے طرف اسکی کہ جب موافقت
انجیل سے ثابت ہو تب انکی بنوت کی تصدیق کیجاوے

در جس چیز کا جو شخص محتاج ہوتا ہے تو چاہئے کہ وہ چیز
اسی پہلے ہو کما ہو الظاہر لا ینکرہ الاحد - اور یکے
لازم آتا ہے کہ بنوت انبیاء سابقین کے ظہور انجیل تک
بلا تصدیق رہی اور دعوئی انکا محض لسانی و بلا دلیل
ہو اور تکذیب اونکی اوسوقت مین موجب خلود فی النار
اور مزموم نہ شمار ہو بلکہ اوسوقت حق بجانب منکرین نبوت
و مکذبین رسالت ہوا اور یہہ لوگ غریبی ٹہرین اور
اظہار معجزہ تلبیس و تدلیس قرار پاوے اور نہین دیکھتی
کہ جب حضرت موسیٰ و ہارون کو اللہ تعالیٰ نے فرعون کے
پاس بھیجا تو انکی تصدیق بنوت و رسالت کے لئے معجزہ
ید بیضا و عصا عطا فرمایا اور یہی معجزات اونہون نے
فرعون کے سامہنے دکہلائے اور اپنی تصدیق بنوت اور
دعوے کو دلیل کافی اسی کو گردانا بس ثابت ہوا کہ معجزہ
تصدیق بنوت کی دلیل کافی ہے نہین تو یہہ فعل لغو اور
عبث ہوا جاتا ہے ایسے مقام پر چاہئے تہا کہ انکو تصدیق
بنوت کے واسطے دلیل کافی و کامل عطا ہونے - نیز کہ
ناقص اور علیل اور نیز اسسے لازم آتا ہی کہ حضرت موسیٰ
و ہارون اور ساحر برابر ٹہرین یا تو دونون فریق
سچی ہون یا دونون جھوٹے اسلئے کہ باعتقاد تمہارے
مثل معجزات موسویہ کے سحر نے بہی کر دکہلائی اور جو
بات کہ اصل مین تصدیق بنوت کے لئے چاہئے وہ دونو
کے پاس مفقود تہی یہ حال تو انبیائے سابقین کے ثبوت
بنوت کا تہا اب سنئے کہ اس قاعدہ سے حضرت مسیح کی

ثبوت نبوت بھی محال کیونکہ اسمیں دور لازم
آتا ہے اسلئے کہ تصدیق انجیل موقوف ہے تصدیق مسیح علیہ السلام
پر اور تصدیق مسیح علیہ السلام موقوف ہے تصدیق
مباحث انجیل پر پس دو ملازم آیا اور یہہ بدیہی البطلان
ہے پس ثابت ثابت ہوا کہ یہہ قاعدہ انکا بدیہی البطلان
ہے اور اگر یہہ کہئے کہ حضرت مسیح کی نبوت صرف معجزات
سے ثابت ہوئی تو کہا جائیگا کہ ہر گاہ کہ معجزہ دلیل تصدیق
نبوت اور دلیل کافی ہی تو حضرت عیسیٰ کے نبوت کس وجہ
سے قاعدہ کلیہ مذکورہ سے مستثنیٰ ہو کر تصدیق کیئے
گئے اور جب اونہین کی تصدیق نہین تو پھر انجیل کی
تصدیق کہان اور اگر یہہ کہئے کہ حضرت صرف نبی تھے
تاکہ تصدیق انجیل مین دور لازم آوے بلکہ اللہ بھی
تھے تو الوہیت کی جہت سے تصدیق انجیل ثابت
ہوئی تاکہ اونکی الوہیت سے صداقت انجیل تسلیم کیجاوے
آیا حضرت عیسیٰ کی الوہیت اونکی انجیل سے ثابت
ہوئی یا کسی دوسرے ثبوت سے پس بصورت اول پھر
دور لازم آیا کیونکہ تصدیق انجیل موقوف ہے تصدیق
الوہیت مسیح پر اور تصدیق الوہیت مسیح موقوف ہے
تصدیق انجیل پر پس تصدیق الوہیت خود ہی موقوف
اور خود ہی موقوف علیہ ہوئی اسیکو دور کہتے ہین
اور یہی بدیہی البطلان اور بصورت دوم یعنے مسیح
کی الوہیت کسی دوسری ثبوت سے ثابت ہوئی پس یہہ
دو وجہ سے باطل اول تو یہہ کہ دوسرے کی ثبوت ابھی ثابت

۶ نہین ہوئی بموجب قاعدہ مقررہ پادری صاحب کے اور
ابھی مشکوک ہے اسلئے کہ ظہور انجیل سیکڑون برس
بعد پچھلے نبیون کے ہوا پس دعوے تو جب اور تصدیق
اوسکی اب بس ظہور انجیل تک تو ثبوت انکی محل کلام رہے
اور اب انجیل کی تصدیق موقوف ہے مسیح کی تصدیق پر
اور یہہ بموجب تقریر سابق الذکر کے بدیہی البطلان پس
جبکہ ثبوت مشکوک ٹہری تو الوہیت بھی مشکوک ہوئی
کیونکہ بفحوائے بنا فاسد بنا اوسکی امر مشکوک ٹہرتا ہی
اور جبکہ اونکی الوہیت مشکوک تو انکی گواہی کا دربارہ
صداقت انجیل عدم و وجود برابر ٹہرا۔ دوسری وجہ
یہ کہ اگر انکی الوہیت کسی دوسرے کی نبوت سے ثابت
قرار دیجائے تو دور لازم آویگا اسطرح پر کہ غیر عیسیٰ کے
صحت نبوت موقوف ہی انکی ذات خاص کے صحیح نبوت
پر اور انکی ذات خاص کی نبوت موقوف ہی اونکے
الوہیت کے ثبوت پر اور انکی الوہیت کا ثبوت موقوف
غیر کی صحت نبوت پر پس غیر عیسیٰ کے نبوت کی صحت
خود ہی موقوف اور خود ہی موقوف علیہ ٹہری اسیکا
نام دور ہی اور یہی بدیہی البطلان ہوئی بالجملہ مواخذہ
انجیل کو دلیل صحت و ثبوت نبوت کی ٹہرانے حضرت
عیسے کی نبوت بھی ثابت نہین ہوسکتی پس یہان پر
پرائی بدشگونی کی لیئے اپنی ناک کٹنے کی مثل اپر
صادق آئی و ذالک ہو الضلال البعید اور نیز اگر
یہودی ایسی ہی شرطین لگاوین کہ اظہار معجزہ تصدیق

الجواب قولہ یعنی تو بیون پر ثبوت بیون تو بیون قبول

بنوت کو کافی نہین بلکہ موافقت و مطابقت توریت
کی دلیل کافی ہے تصدیق بنوت کی تو مسیحی اسکا کیا جواب
دینگے کیونکہ تعلیم مسیح بزعم نصاریٰ حضوصاً مسائل
اصولیہ سراسر خلاف توریت تہی فقط۔ باقی آیندہ

تتمہ جواب شمس الاخبار نمبر ۹

شمس الاخبار وہ جو اہل اسلام کے نزدیک فخر الانبیاء
و افضل الموجودات تھے انکے خون سے آسمان نے
اپنی چادر نہ رنگائی اور انکے خون سے آسمان سرخ
ہوگیا **منشور محمدی** خون کا بچورنا اور آسمان کی
طرف پھینکنا یہی نہین چادر کا رنگانا بہی نہین اور
آسمان کا اوسہی رنگ ہونا یہی نہین **شمس الاخبار**
معلوم ہوا کہ یہ اون سے افضل ہونگے **منشور محمدی**
افضل نہونگے بلکہ عین ہونگے ذرا سر الشہادتین
کو بہی دیکھو کیا تمکو معلوم نہین کہ امت پر جو مصیبت
دین کی راہ سے آتی ہے وہ اس امت کے رسول
کی مصیبت ہے کیا تمکو معلوم نہین کہ ولی کی کرامت
اس ولی کے رسول کا معجزہ ہے الحاصل امام حسین کا
خون رسول کا خون ہے امام کے خون سے چادر
رنگے جانا رسول کے خون سے چادر رنگے جانا ہے
الولد سر ابیہ کہان افضلیت کہان فوقیت کہان
بعثت سرور عالم کے ساتہ اشقیا جو بے ادبان
کے اسوقت سب کچہ ہوا سواسکا جواب یہہ ہے کہ ان
منکرون چو تہرا تر ناہی تہا ضرور کچہ مصلحت کیواسطے

تاخیر ہوگئی **شمس الاخبار** مجسطح کی مع خوانندگان
لوگون کے حق مین ہوی **منشور محمدی** بہتیرا کہ
کچہ نہوی کون شخص یا کون مع کرسکتا ہے **شمس الاخبار**
معاذ اللہ بعض مرثیون مین علی کو خدا بنایا ہے۔
منشور محمدی اگر علی بندے کا نام تہا تو جب
خلیفہ حق کیون نہین اپنا نام بدلایا ہے اور عدم
تبدیل کی تعلیل مین علی اللہ کا نام ہے کرکے کیون
لایا ہے اگر خدا بنایا ہے تو خدا کو خدا بنایا ہی نہین ہے
کو برخلاف اسکے معاذ اللہ سب عیسویون نے حضرت
مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو خدا بنایا ہی حالانکہ
مسیح عیسیٰ کبہی خدا کا نام نہین بندے ہی کا نام ہے۔
شمس الاخبار یہہ ہر ایک شاعر کا دستور ہی کہ اپنی
شعر کو اپنی دانست مین ایسا جانتا ہے کہ زمانے مین
لاثانی ہو **منشور محمدی** اول تو ہر ایک شاعر کا
کلیہ صحیح نہین کہان ہر ایک شاعر بناتا ہے شعر
ویسے نہین ہین دوسرا یہہ کہ بعض بیوقوف شاعر
اپنی شعر کو ایسی جانتا ہی کہ دوسری کوئی شعر اس لفظ
و مضمون کی نہین پس اپنی دانست مین ایسا بناتا ہے
کہنا بہی ایک بے معنی بات ہی حقیقت شعر کی یہ ہے کہ
غیر نفس الامری کو نفس الامری کرکے بتلاتا بہلاکہو
اگر تو نہوتا تو مین آسمانون کو نہ پیدا کرتا کا مضمون
شعری ہے یا حضرت عیسیٰ جو بندے تہے اور حاجات
بشری رکہتے تہے بقول تمہارے سولی بہی دیا گئے

انکو خدا بولنا مضمون شعری ہوگا : فرض بعض شاعر کے
شعر کاذب کے مصداق ہم ہو سے یا تم انصاف کیجئے
شمس الاخبار دوسری وجہ کہ یہ خطاب مذکور محمد
صاحب کی شان سے کچھ تعلق نہین رکھتا ہے تن کو
کپڑا اور منہ کو کھانا بعض وقت میسر نہ آتا تھا۔
منشور محمدی بیشک یہ خطاب آنحضرت کی طرف
مقصود بالذات ہی اور دوسرے انبیا آنحضرت کے مبادی
اور مقاصد ہین مضمون کے منتظر رہو مضمون سنوگے تو
کبھی سب جہان کے حاکم ہونے کی بات صرف ملک عرب
مین زور شمشیر اپنا راج پھیلانے کی بات ہمیشہ برخلاف
دو بر سر جنگ رہنے کی جھوٹہ بات عرب والی معتقد ہرگز
نہ تھے کی جھوٹہ بات بہت آدمی آبائی مذہب کے پھر
پیرو ہونے کی بات اور بعد وفات کے منحرف ہونیکی
بات اور خونریزون کی بات اور بازنہ آنیکی بات
اور زخمی ہونیکی بات اور مبارک دندان شہید
ہونیکی بات دنیا کو کس مراد کے لئے پیدا کیا کہنے کی
بات اور تکلیفین اٹھانیکی بات اور ہمیشہ جنگ و
جدل کیواسطے بیقرار رہنے کی بات لوٹ کھسوٹ
سے کچھ ملا تو چین سے گذری کی بات دوسرے روز فاقہ
کشی کی نوبت پہنچی کی جھوٹہ بات زبان پر نہ لائینگے
اور تمام عمر کی پشیمانی اوٹھاوگے ان دینوی
باتون کو اس دینی مضمون سے کیا علاقہ جسکی نظر
مردار پر ہے وہ ناپاک مضمون اس حدیث سے

۸ نکالتا ہی دینوی کارخانہ کچھ اور ہے دینی کارخانہ کچھ اور
منکرون کو سرور عالم پر جو باتان گذرے ہین انکو
اسرار کہان سے معلوم ہوتے کرکٹ کی دوربازی
تک مثل مشہور ہی **شمس الاخبار** بیشک دستوری
کر رہزن وغیرہ ہزارون کے گھر اجاڑے ہین پر
اپنا گھر آباد نہین کر سکتے حرام و مفت کا مال میوفا ہوتا
ہے مال مفت دل بیرحم لوٹ کے مال پر حاتم ثانی
بن بیٹھتے ہے یار و آشنا خویش و اقارب نومسلم لوگون
کو خوب بانٹتے اور کھلاتے تھے گویا موروثی مال تھا
یہہ انکا اور انکے معتقدون کا حال تھا کہ خیرلون کے
طرح لوگون کو لوٹتے اور مزے اوراتے تھے **منشور**
محمدی نہ رہزن تھے نہ ایک کا نہ ہزارون کا گھر اجاڑا
تھے نہ اپنا گھر آباد کر سکے تھے نہ انکا مال مفت تھا نہ دل
بیرحم تھا تا حرام و مفت کا مال میوفا ہووے نہ لوٹ
کے مال پر حاتم ثانی بن بیٹھے تھے یار و آشنا خویش
و اقارب نومسلم لوگون کو خوب بانٹتے تھے اور نہ کھلاتے
تھے نہ گویا موروثی مال تھا نہ یہ انکا اور انکے معتقدون
کا حال تھا کہ خیرلون کی طرح لوگون کو لوٹتے اور
مزے اڑاتے تھے بلکہ یہ سب جھوٹہ بہتان و افترا ہے
کہ کوئی یہودی راندہ درگاہ الٰہی حضرت عیسیٰ کے حق
مین کہہ رہا اور مورد ہزارہا نفرین اور شنعت کا ہو
رہا ہے ہم کیا کرین اس بہتان
کی سزا کیواسطے شاید رب العزت دیر گیر سخت گیر ہے

ای یہودیو ہزقی کے باب مین اس آیت کو مسلو۔
انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ ویسعون فی
الارض فسادًا ان یقتلوا او یصلبوا او تقطع ایدیہم
وارجلہم من خلاف او ینفوا من الارض ذالک لہم
خزی فی الدنیا ولہم فی الآخرۃ عذاب عظیم۔ یہ آیت
تیرے سب باتون کو رد کردی پھر تجھکو اب کیا بہنہ ہے
شاید توجہاد کے مال کو بولتا ہی وہ تو خاص مالک علی
الاطلاق کی جزا ہی کڑوڑہا روپئی اور ہزارہا جان دے
کر لیا گئی قرآن مجید مین سیکڑون جگہہ باموالہم و
انفسہم لکہا ہے سو وانفقوا فی سبیل اللہ ولا تلقوا
بایدیکم الی التہلکۃ مذکور ہی سو کیا معلوم نہین کیا
تمکو معلوم نہین کہ بندیکو رب العزت کس لئے مال دیا
یا نمک حلالی کے واسطے یا نمک حرامی کے لئے یعنی اسی
حاکم علی الاطلاق کے احکام بجا لانیکے واسطے یا بغاوت
کرنیکے واسطے پھر جتنے بت پرست اور بندہ پرست ہین
کیا نمک حلال ہین یا نمک حرام جب حاکم علی الاطلاق
اپنے خاص بندون کو حکم بھیجا کہ تم اپنے جانون تک
ہارنو اور اپنے مالکون تک خرچ کرو پران نمکحرامون کو
بخشو ڈرو یہان تک کہ انکو نیست و نابود کردو کہ انکو
سبب سے زمین ناپاک ہوتی ہی پھر وہ خاص بندے
گئے اور اپنے باپون تک اور اپنے بیٹون تک اور اپنی
بہائیون تک اور خویشون تک کچہا گئے اور اپنی
تمام مالون کو اللہ کی راہ مین لٹا دئے پھر اُن نمکحرامون

۹ اگر نیست و نابود کردئے تو جو کچہ اُن سے رہ گیا وہ خاص
اللہ کا مال تہا بڑی محنت سے پیدا کیا گیا زمنت
حاصل کیا گیا جیسا مائدہ اور سلوٰی اسکو ضایع
کرنا نچاہئے ایسی بڑی محنت کے مال کو مفت بولنا اور
مائدہ کو اور من و سلوٰی کو مفت بولنا واہ رے انصاف
یہ فاعتبروا یا اولی الابصار کی جاہے ہر روز مزے
اڑانے کی بات تو مائدے و من و سلوٰی پر صادق
آتی ہے چین سے آرہا ہے کہا رہے ہین کون سا مال
خرچ ہوا کون سا لٹا یا گیا فقط باقی آیندہ۔

تتمہ ہدایت المسلمین

ہدایت المسلمین تو یہی حق پرست اور خدا کے
سچے طالب جیسا بی ہوتے جاتے ہین منشور محمدی
جو طالب حق ہے وہ محمدی ہو کر خدا پرست ہوتا چاہیے
عیسائی ہو تا خدا پرست کہان ہوتا بلکہ مخلوق پرست
ہوتا خدا اُسکے نصیب کہان ہی وہ تو خدا سے کوسون
دور پڑا ہدایت المسلمین کیونکہ وے سب
قدیمی مذہب کو بے بنیاد بتاتے ہین اس لئے نہ کوئی
معجزہ محمد صاحب کا ثابت ہوتا ہے نہ کوئی پیش گوئی
نہ پیش خبری نہ انکی تعلیم اچھی ہے نہ انکا چال چلن اچھا
ہے منشور محمدی قدیمی مذہب کو بولتے ہین اسکا بعد
ایک جدید ہونا پس قدیمی مذہب کی بابت یا تو ت
پرستون پر صادق آتی ہی یا عیسی پرستون پر بہت
سے بت پرست اور عیسی پرست اپنے قدیمی مذہب کو